





جلد نمبر 29 | ہجرت 15 رمضان 1444ھ | 6 اپریل 2023ء | قیمت 2080 روپے | شمارہ 35  
 فون نمبر: 051-2891830 | فیکس نمبر: 051-2891814 | صفحات 10 | قیمت 20 روپے

## وفاقی محتسب، بیوہ کو 10 سال بعد 32 لاکھ بقایا جات مل گئے

اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے یہ رقم نہ ملتی، خاتون کا اعجاز قریشی سے اظہار تشکر

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے انسانی حقوق کی وزارت سے بیوہ کو 10 سال بعد 32 لاکھ روپے کے بقایا جات مل گئے جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو مجھے یہ رقم نہ ملتی، محمد لطیف پینٹل ٹرسٹ برائے معذوران میں ڈرامیور تھا جو 2014 کو دوران سروس وفات پا گیا، 2021 میں بیوہ کو پوری تنخواہ تو ملتی شروع ہو گئی مگر 2014 سے 2021 تک کے بقایا جات ادا نہ کئے گئے جو 32 لاکھ بنتے تھے۔ بیوہ نے وفاقی محتسب میں درخواست دی جہاں اسکا مسئلہ حل ہو گیا۔

راویپنڈی اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

The Daily  
92 News

786  
92

# روزنامہ 92 نیوز

محمد حیدر امین

اسلام آباد

قیمت 20 روپے

صفحہ 10

جلد 7 جمعرات 15 رمضان المبارک 1444ھ 16 اپریل 2023ء چیت 24 ب شمارہ 199

## وفاقی محتسب کے حکم پر بیوہ کو انصاف مل گیا، 32 لاکھ واجبات ادا

وزارت انسانی حقوق مرحوم ملازم لطیف کی بیوہ کو حق دینے میں لیت واصل کرتی رہی

وفاقی محتسب نے اپنے فیصلہ میں بیوہ کو 45 دن میں واجبات ادا کیے کا حکم دیا تھا

اسلام آباد (خبرنگار خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز سے بیوہ کو دس سال بعد 32 لاکھ روپے کے احقر قریبی کی مداخلت سے انسانی حقوق کی وزارت بھایا جات مل گئے جس پر (باقی صفحہ 4 نمبر 40)

### بقیہ وفاقی محتسب 40

بیوہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے یہ رقم نہ ملتی۔ محمد لطیف نامی شخص پینشن ٹرسٹ برائے معذوران (این ٹی ڈی) میں ڈرائیور تھا جو 7 دسمبر 2014ء کو دوران سروس وفات پا گیا۔ وزیر اعظم امدادی پیکیج کے مطابق 60 سال کی عمر تک اس کی پوری تنخواہ بیوہ کو ملنا تھی، اپریل 2021ء میں بیوہ کو پوری تنخواہ تو ملنا شروع ہوئی مگر 7 دسمبر 2014ء سے 31 مارچ 2021ء تک کے بقایا جات اسے ادا نہ کئے گئے جو 32 لاکھ روپے بنتے تھے۔ مرحوم کی بیوہ اپنا حق لینے کے لئے ساہا سال تک مختلف دفاتر کے چکر لگاتی رہی لیکن شنوائی نہ ہوئی۔ بیوہ نے مجبور ہو کر وفاقی محتسب میں درخواست دی جہاں کیس کی سماعت کے دوران این ٹی ڈی کے نمائندے نے بتایا کہ فنڈ کی عدم دستیابی کے باعث شکایت کنندہ کے بقایا جات ادا نہیں کئے جاسکتے تھے، این ٹی ڈی کے تمام ملازمین کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پیپلز ایجوکیشن میں ٹرانسفر کر دیا گیا تھا جو وزارت انسانی حقوق کے ماتحت ہے۔ اگلی سماعت پر وزارت انسانی حقوق کے سیکشن آفیسر نے تحریری یقین دہانی کرائی کہ 31 جولائی 2022ء تک 32 لاکھ روپے کی رقم پیپلز ایجو

کیشن ڈائریکٹوریٹ کو ٹرانسفر کر دی جائے گی۔ وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ بیوہ کو 45 دن کے اندر اس کے بقایا جات ادا کئے جائیں لیکن انسانی حقوق کی وزارت ایک غریب بیوہ کو یہ حق دینے میں لیت واصل کرتی رہی۔ بالآخر وفاقی محتسب کے کنسلٹنٹ عملدرآمد ونگ پروڈیوسر کی مسلسل کوششوں سے وزارت انسانی حقوق نے بیوہ کو مطلوبہ رقم مبلغ 32 لاکھ روپے ادا کر دی ہے۔

